CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

منگل 26- ستمبر 2000ء- 27 جمادی الثانی 1421 ہجری- 26 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 219

دشمن کے شر سے بچنے کی دعا

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن کے حملے کا ڈر ہوتا تو آپ یہ دعا مانگتے۔

اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم اے اللہ ہم تجھے ان کے سینوں میں داخل کرتے ہیں (یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے) اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب مایقول اذا خاف قوماً)

حضرت مسیح موعود کے قبولیت دعا کے حیران کن ایمان افروز واقعات

حضرت نواب محمد علی خان کی مشکل دور ہوئی تو انہوں نے نذر کے تین ہزار روپے بھجوا دیئے

حضرت مسیح موعود کی دعا سے نیم مردہ بچہ اور اسکی بے ہوش ماں زندگی پا گئے

احمدی ہونے کی عجیب شرط، میرے خلاف مقدمے میں مجھے کوئی نہ پوچھے حیران کن انداز میں پوری ہوئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 ستمبر 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن۔ 22 ستمبر 2000ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے واقعات کا بیان جاری رکھا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے واقعات و نشانات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ مشکلات میں پھنس گئے بہت کوشش کی مگر ہر جگہ ناکامی ہوئی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کو دعا کیلئے لکھا اور ساتھ منت مانی کہ اگر انکی مشکل دور ہو جائے تو وہ نذر کے طور پر تین ہزار روپیہ پیش کریں گے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کی دعا سے ان کی پریشانی دور ہو گئی۔ انہوں نے مبلغ تین ہزار روپے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بطور نذرانہ بھجوا دیئے۔ ایک دفعہ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے جسم پر سخت کھجلی ہو گئی۔ جب کھجلی کی تکلیف بڑھتی تو یوں لگتا کہ اپنے جسم کی بوٹیاں نوچ رہے ہیں۔ آخر حضرت مسیح موعود نے دعا کی۔ دعا سے فارغ ہی ہوئے تھے کہ کشفی طور پر دیکھا کہ چھوٹے چھوٹے چوہے جیسے جانور مبارک احمد کو کاٹ رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ ان کو چادر میں باندھ کر کہیں پھینک آئیں۔ بیداری پر دیکھا کہ مبارک احمد کو بالکل آرام آ چکا ہے۔ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب بچپن میں سخت بیمار ہو گئے اتنا کہ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کر دیا۔ حضرت مسیح موعود نے دعا کی تو الہام ہوا (۔) یعنی اللہ نے سلامتی کی بشارت دی۔ چنانچہ اس کے بعد جلد خلاف توقع صحت عطا کر دی۔ کپورتھلہ کی (بیت الذکر) کا انتہائی ایمان افروز واقعہ حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ حضور نے اس بارے میں فرمایا کہ اگر یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے تو یہ (بیت الذکر) ہمارے پاس آ جائے گی۔ حضور کا یہ ارشاد احمدیوں نے ہر جگہ سنا دیا۔ ایک جج نے زبانی کہہ دیا کہ مسجد غیروں کی ہے مگر اسے فیصلہ لکھنے کی مہلت نہ ملی اور وہ اسی حالت میں فوت ہو گیا۔ آخر ایک حسب آریہ سماجی جج آ گیا جو حضرت مسیح موعود کا مخالف تھا۔ اس نے رائے بھی طلب کی تو ایک اور آریہ سماجی بیرسٹر سے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود حضور کا ارشاد پورا ہوا اور وہ بیت الذکر بالآخر احمدیوں کو مل گئی۔ مرزا خدا بخش کے بچے کے قریب المرگ ہو جانے پر اسکی والدہ پر غشی کے دورے پڑنے لگے حضرت اماں جان نے حضرت مسیح موعود سے دعا کے لئے عرض کیا۔ حضرت صاحب دعا کیلئے سجدے میں تھے کہ بچہ نے حرکت کی اور پھر ماں بھی موت کے منہ سے نکل آئی اس کے علاوہ شیخ نور احمد کے بیٹے کی شفایابی، میاں میراں بخش صاحب بیماری سے محض پنجر رہ گئے تھے ان کا شفا پانا، میاں غلام محمد کی سخت سر درد دعا کرتے ساتھ ہی اچھی ہو گئی۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ کی والدہ کی سخت بیماری حتی کہ نزع تک حالت سے شفایابی، اس کے علاوہ طاعون سے شفایابی کے کئی واقعات، چوہدری فضل محمد صاحب ہرسیاں والے کی آنکھ کی تکلیف محض دم کرنے سے درست ہو گئی۔ نور محمد صاحب ملتان کا بیان کردہ حاجی کملانہ کے مقدمہ قتل سے رہائی، مولوی رحیم بخش صاحب ایم اے کے دادا کا بد زبانی سے رک جانا، ایک سائل کو بلانے کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعا۔ غلام یاسین صاحب کا بیان کردہ حیران کن واقعہ کہ ایک شخص نے کہا کہ اگر مقدمے میں مجھے کوئی نہ پوچھے تو میں احمدی ہو جاؤں گا اللہ کی حیرت انگیز قدرت کے تحت مقدمہ دو دفعہ ہوا دونوں بار کسی نے نہ پوچھا۔ آخر میں حضرت خلیفہ رابع ایدہ اللہ نے فرمایا قبولیت دعا کے اتنے واقعات ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا دعا کے بارہ میں ایک ارشاد سنایا۔

اعلانات کے متعلق
ضروری ہدایت

○ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست اعلانات نکاح، ولادت، وفات اور کامیابی وغیرہ روزنامہ الفضل میں اشاعت کے لئے بھجواتے ہیں وہ ایسے اعلانات اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ ورنہ شائع نہیں ہو سکیں گے۔ اعلان کے ساتھ نکاح فارم کی کاپی بھی منسلک کریں نیز کامیابی کے اعلان کے ساتھ دستاویزی ثبوت منسلک کریں مثلاً سند یا ادارہ کے سربراہ کی تصدیق ہو۔

(مینیجر الفضل)

کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے نوجوان جو میٹرک پاس ہوں اور خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہیں۔ وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں اور اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف اور مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 15- نومبر 2000ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا انتظام کریں۔

نام- ولدیت- سکونت- تعلیم- میٹرک سند کی فوٹو کاپی- دینی تعلیم- عمر- تاریخ بیعت- جماعتی خدمت- درخواست دہندہ کا میٹرک میں کم از کم "C" گریڈ یا سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے

انٹرویو مورخہ 20- نومبر 2000ء بروز سوموار بوقت 9 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہو گا۔

میٹرک کی اصل سند ہمراہ لاویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ماہر امراض دل کی آمد

○ مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 1-10-2000ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض فضل عمر ہسپتال کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کر کے وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

خطبہ جمعہ

یہ بالکل سچ ہے کہ مقبولین کی اکثر دعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ ان کا استجابت دعا ہی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود کی مختلف دعاؤں کا تذکرہ

(انڈونیشیا کی سرزمین پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا تیسرا خطبہ جمعہ)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 7 جولائی 2000ء بمطابق 7 وفا 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الہدایہ جکارتہ (انڈونیشیا)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

جیسا کہ اس مضمون کے عنوان سے پتہ چلتا ہے ابھی دعاؤں کے ذکر کا سلسلہ جاری ہے اور آج سے حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی دعاؤں کا ذکر شروع ہوگا۔

سب سے پہلی الہامی دعا جو حضرت اقدس مسیح موعود (-) کو عطا ہوئی وہ ہے تریاق القلوب ص 60 پر (-) یعنی ان کو کہہ دے کہ میرا خدا تمہاری پرواہ کیا رکھتا ہے اگر تمہاری دعا نہ ہو۔ پھر (-) پس وہ کون ہے جو مجبور اور لاچار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارے۔

پھر آئینہ کمالات اسلام میں یہ دعا درج ہے (-) یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر تذکرہ ص 81 پر یہ درج ہے (-) میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے۔ پھر ایک خوشخبری دی کہ تیری دعا مقبول ہوگی۔ پھر الہام ہوا (-) کہ تیری دعا قبول کر لی گئی۔ پھر حقیقۃ الوحی میں یہ دعا ہے میں تیری ساری دعائیں قبول کروں گا مگر شرکاء کے بارے میں نہیں۔ یعنی حضرت مسیح موعود (-) کے شرکاء جو آپ کو بہت دکھ دیا کرتے تھے ان کے حق میں اگر دعائیں کی گئیں تو وہ قبول نہیں کروں گا۔

(-) دعائیں جو حضرت مسیح موعود (-) کو الہام ہوئیں ان میں سے یہ بھی ہیں۔ (-) اللہ ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ پھر (-) اے میرے رب مجھے صدق والی جگہ میں داخل فرما۔ پھر ہے (-) میرے رب مجھے دکھا تو کیسے مردے زندہ کرتا ہے۔

پھر وہ دعا جو طالب علموں کو بھی میں اکثر کہتا ہوں وہ اپنے لئے یہ دعا کیا کریں (-) اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔ پھر (-) اے میرے رب قید خانہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں (-) اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔ پھر (-) اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ پھر ہے (-) کہ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے مابین واضح فیصلہ فرما دے اور تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ پھر ہے (-) کہہ کہ میں شریر مخلوقات کی شرارتوں سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں جب وہ چھا جائے۔

(-) دعاؤں سے متعلق حضرت مسیح موعود (-) کے بعض راہنما ارشادات پیش ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"میرے ساتھ دنیا میں ایک بھی نہیں تھا جبکہ خدا نے مجھے یہ دعا سکھلائی کہ (-) یعنی اے خدا مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

یہ دعا بھی اللہ تعالیٰ نے دیکھو کیسے قبول فرمائی۔ ایک حضرت مسیح موعود کے دل سے یہ دعا اٹھی آج کروڑوں احمدی ہو چکے ہیں بلکہ ایک ایک سال میں کروڑہا احمدی بن رہے ہیں۔ سارا انڈونیشیا بھی گواہ ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے آپ کو اکیلا نہیں چھوڑا اور آپ کی گریہ وزاری کو قبول فرمایا۔

ایک دعا ہے جو حضرت مسیح موعود (-) نے جماعت کو نصیحت کی ہے کہ آخری رکعت میں یہ دعا ضرور پڑھا کرو یعنی رکوع کے بعد جب کھڑے ہوتے ہیں تو (-) یہ دعا بھی کیا کرو کہ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ (-) قعدہ میں بیٹھنے کے بعد یہ دعا کی جاتی ہے تو حضرت مسیح موعود (-) نے نصیحت کی ہے کہ جس کو بھی یہ توفیق ہو، ممکن ہو ضروری نہیں ہے کہ ہر دفعہ کھڑے ہونے کے بعد یہ دعا ضرور کی جائے لیکن جو کر سکتا ہے اس کو کرنی چاہئے۔ یعنی اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی کامیابی عطا کر اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک دعا حضرت مسیح موعود (-) نے بیان فرمائی ہے۔ یہ دعا آدم کی مقبول ہو چکی ہے اللہ کے فضل سے۔ اس لئے جماعت کو بھی نصیحت ہے کہ وہ انہی الفاظ میں دعائیں کرتی رہے (-) یعنی اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں سے ہوں گے۔

ایک دعا ہے جو الفضل 3 جنوری 1974ء میں شائع ہوئی ہے۔ یہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو ایک کشف میں حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا کہ میری جماعت سے کہہ دو یہ دعا بہت کثرت سے پڑھیں (-) پس آجکل جو جماعت کو کثرت سے ترقی نصیب ہو رہی ہے انڈونیشیا میں بھی بہت بیعتیں ہوئی ہیں، بہت آئندہ ہوں گی، بہت بڑھ چڑھ کر انشاء اللہ انڈونیشیا میں جماعتیں ترقی کریں گی میں پہلے بھی ان کو یہ نصیحت کرتا رہا ہوں اور حضرت مسیح موعود (-) کے اس کشفی پیغام کے بعد اب میں خصوصاً پھر تاکید کرتا ہوں کہ یہ دعا کیا کریں۔ اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دینا بعد اس کے کہ جو تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کر یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

اب وہ الہامی دعائیں جو الہام ہوئی ہیں دعاؤں کے طور پر (-) اس میں 1893ء میں یہ دعا الہام ہوئی (-) اے میرے اللہ میں مغلوب ہوں (-) تو میرے دشمن سے انتقام لے۔ پھر 26۔ اپریل 1903ء کو یہ دوبارہ ان الفاظ میں الہام ہوئی (-) کہ اے میرے رب میں مغلوب ہوں۔ میرا بدلہ لے اور ان کو اچھی طرح سے پیس ڈال۔ ایک روایت میں

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مغلوب کی بجائے مظلوم بھی آیا ہے کہ (-)۔

پھر یہ دعا ہے (-) اے میرے رب مغفرت فرما اور آسمان سے رحم نازل فرما۔ پھر ہے (-) کہ اے میرے رب مجھے (فرمانبردار) ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیک لوگوں مین شامل کر۔ پھر یہ دعا ہے (-) اے میرے رب مجھے غم سے نجات دے۔ پھر دعا ہے (-) میرے رب مجھے پاک اولاد عطا کر۔ پھر ہے (-) اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

پھر یہ الہامی دعا ہے (-) کہ اے ہمارے رب ہم تیرے پاس مظلوم ہونے کی حالت میں آئے ہیں۔ پس ہمارے اور ظالم قوم کے درمیان امتیاز اور فرق ظاہر فرمادے۔ پھر ہے (-) کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ ہمیں بخش دے ہم یقیناً خطاکار ہیں۔ پھر 1907ء میں یہ الہام ہوا (-) کہ اے ہمارے رب ہمیں ظالم قوم کا لقمہ نہ بنا۔ پھر (-) یعنی انسانوں کے بہت سے دلوں کو میری طرف جھکادے۔ فرمایا یہ ایک بشارت ہے سلسلہ کی ترقی کے لئے۔ پس آج آپ کی سرزمین بھی گواہ ہے کہ دیکھو کس کثرت سے لوگوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود (-) کے آگے جھکا دیا۔

ایک اور دعا ہے (-) اے میرے رب اسے پوری پوری جزا دے۔ یہاں اس سے مراد کیا ہے۔ کس کو پوری پوری جزا دے؟ اس سے ماقبل یہ الہام ہوا امام دافع القدر یعنی بلند مرتبہ والا امام۔ تو چونکہ اس الہام کے بعد ہے اسے پوری پوری جزا دے تو مراد اپنی طرف ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے پوری پوری جزا عطا فرما۔

پھر لوگوں کو حضرت مسیح موعود (-) کی وہ الہامی دعائیں بھی کرنی چاہئیں جو اپنی بیوی کے متعلق آپ نے کیں۔ (-) اے میرے رب! میری بیوی کو صحت دے۔ پھر ہے (-) کہ اے میرے رب میری اس بیوی کو شفا دے اور اس کے لئے آسمان اور زمین میں برکات پیدا فرما۔ بعض دفعہ لوگ جلدی کرتے ہیں اولاد کی خواہش کے لئے اور پہلے دعا پہ پورا زور نہیں لگاتے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے میری اس بیوی کو شفا عطا فرما دے۔

پھر فرمایا (-) اے میرے رب میری عمر اور میری بیوی کی عمر خارق عادت طور پر بڑھا دے۔ چنانچہ حضرت اماں جان (-) کو اللہ تعالیٰ نے بہت لمبی خارق عادت عمر عطا فرمائی۔ پھر ہے (-) اے میرے رب میری عمر اور اس میری بیوی کی عمر ضائع نہ کرنا اور مجھے ہر مصیبت و آفت سے بچانا اور حفاظت فرمانا جو میری طرف بھیجی جائے یعنی جو مصیبتیں میری طرف بھیجی جائیں ان سے میری حفاظت فرمانا۔

پھر ہے (-) کہ اے میرے رب! میری حفاظت فرما کیونکہ قوم مجھے ہنسی کا نشانہ بنانے لگی ہے۔ پھر ہے (-) اے میرے رب مجھے آگ سے نکال۔ اس کے معاً بعد یہ الہام ہے سب حمد اللہ ہی کی ہے جس نے مجھے آگ سے بچایا۔

پھر زلزلہ کے متعلق آپ کو یہ الہامی دعا سکھائی گئی (-) کہ اے رب! مجھے آسمان سے ایک نشان دکھا۔ اس دعا کے ساتھ اکرام مع الانعام کے الفاظ بھی الہام ہوئے جن سے اشارہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اس نشان کے ساتھ ایک عزت دے گا جس کے ساتھ ایک انعام ہوگا۔ فرمایا زلزلہ کی صورت آنکھوں کے آگے آگئی۔ پھر الہام ہوا (-) کہ اے میرے رب! اس کا وقت ٹال دے اور کسی اور وقت پہ ٹال دے۔ پھر ساتھ ہی دوسرے الہام میں اس دعا کی قبولیت کا ذکر کر دیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دوسرے وقت مقرر پر ٹال دیا ہے۔ پھر ہے (-) مجھے موعود گھڑی کا زلزلہ دکھا یعنی اس کا کشفی نظارہ کرا۔

پھر الہامی دعا ہے (-) اے میرے رب صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلا تو ہر ایک مصلح اور صادق کو جانتا ہے فرمایا اس فقرہ الہامیہ میں عبدالحکیم خان کے اس قول کا رد ہے جو اپنے تئیں صادق ٹھہراتا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ میں صادق اور کاذب میں فرق کر کے دکھلاؤں گا۔ پھر یہ الہامی دعا ہے (-) کہ اے میرے رب میرے لئے رسوا کرنے والی چیزوں میں سے کوئی بھی باقی نہ رکھ۔ یہ نوٹ ہے یہ دعا بھی مقبول ہوئی۔ چنانچہ 1903ء میں ایک اور الہام میں اس دعا کی قبولیت کا وعدہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں تیرے متعلق رسوا کن باتوں کا ذکر تک نہیں چھوڑوں گا۔

پھر یہ دعا ہے اے میرے رب زمین پر کافروں میں کوئی باشندہ نہ چھوڑ۔ (-) اے میرے رب مجھے غیر پر غالب کر دے۔ (-)

پھر دعا ہے (-) اے میرے رب مجھے میرے غیر پر غالب کر دے۔ اس سے متصل دوسرا الہام میری فتح کا ہے جو اس الہامی دعا کی قبولیت کا ایک اشارہ ہے۔ پھر ہے (-) یعنی اور دنیا اور دین میں مجھے غلبہ عطا کر۔ پھر ہے۔ (-) اور اے میرے اللہ میرے لئے تجارت نفع والی بنا۔ یہاں دنیا کی تجارت مراد نہیں بلکہ قرآن کریم نے جس تجارت کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے (-) اسی تجارت کی طرف اشارہ ہے۔

(-) اے میرے خدا مجھے آگ پر مسلط کر دے یعنی عذاب کی آگ میرے حکم میں ہو جاوے۔ اب آپ نے یہ معجزہ انڈونیشیا میں بھی دیکھا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جس طرح آپ کے غلاموں کو بھی آگ پر مسلط کر دیا اور آگ ان کے تابع اور غلام بن گئی۔

پھر ایک (-) دعا ہے جو بعینہٖ انہی الفاظ میں ہے جو عبرانی ہیں اور یہی دعا متی میں بھی درج ہے۔ ترجمہ اس کا یہ ہے کہ اے خدا میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے نجات بخش اور مشکلات سے رہائی فرما۔ ہم نے نجات دے دی۔ یہ ایک پیشگوئی ہے جو دعا کی صورت میں کی گئی ہے چنانچہ پچیس برس کے بعد یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

پھر یہ الہامی دعا سکھائی گئی اے میرے رب مجھ پر تجلی فرما، تجلی فرما۔ پھر یہ دعا سکھائی گئی (-) کہ اے اللہ! میری اس رؤیا کو میرے لئے بابرکت فرمادے۔ اس رؤیا کا ذکر نہیں مگر جو بھی رؤیا حضرت مسیح موعود (-) کو دکھائی گئی تھی اس کے متعلق یہ دعا سکھا دی گئی کہ اے اللہ میری اس رؤیا کو میرے لئے بابرکت فرمادے۔

پھر ہے (-) یہ وہ دعا ہے جو آنحضرت ﷺ نے بدر سے پہلے خدا کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا تھا کہ اگر تو نے یہ میرے غلام جن کو میں نے عبادت کا گر سکھایا ہے اگر یہ ہلاک کر دیئے 'ان کو ہلاک ہونے دیا تو پھر تیری سچی عبادت آئندہ کبھی بھی نہیں کی جائے گی۔ (-)

ان دعاؤں کے متعلق چونکہ یہ وقت تھوڑا ہوتا ہے اور ترجمہ بھی ہونا ہے اس لئے میں نے اس خطاب کو مختصر رکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) کے الفاظ میں اب دعاؤں کی قبولیت کے متعلق یہ میں عرض کر رہا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

"یہ بالکل سچ ہے کہ مقبولین کی اکثر دعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ ان کا استجابت دعا ہی ہے۔ جب ان کے دلوں میں کسی مصیبت کے وقت شدت سے بے قراری ہوتی ہے اور اس شدید بے قراری کی حالت میں وہ اپنے خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں تو خدا ان کی سنتا ہے اور اس وقت ان کا ہاتھ گویا خدا کا ہاتھ ہوجاتا ہے۔ خدا ایک مخفی خزانے کی طرح ہے۔ کامل مقبولوں کے ذریعہ سے وہ اپنا چہرہ دکھلاتا ہے خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے مقبول ستائے جاتے ہیں اور جب حد سے زیادہ ان کو دکھ دیا جاتا ہے تو سمجھو کہ خدا کا نشان نزدیک ہے بلکہ دروازہ پر ہے۔ کیونکہ یہ وہ قوم ہے کہ کوئی اپنے پیارے بیٹے سے ایسی محبت نہیں کرے گا جیسا کہ خدا ان لوگوں سے کرتا ہے جو دل و جان سے اس کے ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کے لئے عجائب کام دکھلاتا ہے اور ایسی اپنی قوت دکھلاتا ہے کہ جیسا ایک سوتا ہوا شیر جاگ اٹھتا ہے۔ خدا مخفی ہے اور اس کے ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ وہ ہزاروں پردوں کے اندر ہے اس کا چہرہ دکھلانے والی یہی قوم ہے۔"

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 20، 21)

خطبہ ثانیہ کے متعلق حضور انور نے استفسار فرمایا کہ یہ دعا جو نیچے بیٹھ کر پھر اٹھ کر کھڑے ہونے کی دعا یہ ترجمہ کے بعد ہونی چاہئے یا ترجمہ سے پہلے؟ پھر حضور نے فرمایا اب میں انتظار کروں گا ترجمہ ہوگا انڈونیشین زبان میں پھر اس کے بعد میں دوبارہ کھڑے ہو کر یہ آخری دعا جو مسنون دعا پڑھی جاتی ہے یہ میں کروں گا۔ اب ترجمہ کے لئے ظفر اللہ پونتو صاحب تشریف لائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 18۔ اگست 2000ء)

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ

ایک غلام زادہ جسے حضورؐ نے سالار لشکر بنا دیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

اُسامہ سے محبت کیا کرو میں بھی اس سے محبت کرتا ہوں (حدیث نبویؐ)

نام ونسب

حضرت اسامہؓ رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہؓ کے فرزند تھے۔ زید یمن کے معزز قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ انہیں غلام بنا کر عرب کے مشہور میلہ "عکاظ" میں بیچا گیا حضرت حکیم بن حزام نے اپنی پھوپھی حضرت خدیجہؓ کے لئے خریدا اور ام المومنین نے شادی کے بعد زید کو آنحضرت ﷺ کے سپرد کر دیا۔

قبولِ اسلام اور محبت رسولؐ

زید بن حارثہؓ غلاموں میں سے سب سے پہلے اسلام لائے۔ جب ان کے والدین انہیں تلاش کرتے کرتے مکہ پہنچے اور آنحضور ﷺ سے عرض کی کہ زیدؓ کو گھر جانے کی اجازت دی جائے تو آپ نے زید کو بلا کر اختیار دیا کہ چاہو تو والدین کے ساتھ چلے جاؤ اور چاہو تو میرے پاس رہو۔ زیدؓ کا دل رسول عربی ﷺ کا غلام ہو چکا تھا۔ بے اختیار بول اٹھے۔

"خدا کی قسم میں آپ پر ہرگز کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔"

چنانچہ آنحضرت ﷺ نے انہیں آزاد کر دیا بلکہ انہیں اپنا منہ بولا بیٹا (لے پالک) بنا لیا اور آپ زید بن حارثہؓ کے بجائے زید بن محمدؐ کہلانے لگے۔ (بعد ازاں آپ کو پھر زید بن حارثہؓ کہا جانے لگا)

آنحضرت ﷺ نے زید سے فرمایا تھا

کہ اے زید تو ہمارا بھائی اور آزاد کردہ ہے۔

اسامہؓ کی والدہ حضرت ام ایمن رسول خدا ﷺ کی والدہ محترمہ حضرت آمنہ کی کنیز تھیں۔ ام ایمن حبشہ کی رہنے والی تھیں۔ نام برکہ تھا۔ اپنے بیٹے ایمن بن عبید حبشی کی کنیت سے ام ایمن مشہور ہوئیں۔ آپ نبی کریم ﷺ کی کھلائی اور آیا تھیں۔ جب حضرت آمنہ یثرب میں آنحضور ﷺ کے ننھیال سے ملنے تشریف لے گئیں تو ام ایمن ساتھ تھیں اسی سفر میں واپسی پر ابواء مقام میں حضرت آمنہ اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ تب ام ایمن نے ہی نبی کریم ﷺ کو سنبھالا اور مکہ میں لا کر آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کے سپرد کیا۔ بعد میں بھی وہ آپ کی پرورش کی سعادت پاتی رہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ میری والدہ کی وفات کے بعد ام ایمن میری ماں بنیں حضرت خدیجہؓ سے شادی کے بعد نبی کریم ﷺ نے ام ایمن کو آزاد کر دیا اور آپ کی شادی عبید بن زید حبشی سے ہوئی جن سے ایمن پیدا ہوئے۔ ایمن کو بھی رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ باختلاف روایت خیبر یا حنین میں آپ کی شہادت ہوئی۔

اسامہ کے والد زید بن حارثہ حضرت خدیجہؓ کے غلام تھے جو انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ہبہ کر دیئے تھے آنحضورؐ نے ان کو آزاد کیا اور ان کی شادی خاتون جنت حضرت ام ایمن سے کروا دی جن سے اسامہ بن زیدؓ پیدا ہوئے۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ زیر لفظ ام ایمن)

اسامہؓ اور زیدؓ کی خوش قسمتی ملاحظہ ہو کہ دونوں کو حب رسولؐ کا لقب دربار نبویؐ سے ملا۔ حضرت اسامہؓ کی کنیت ابو محمد اور ابو زید بھی مشہور تھی۔

غلام زادے سے محبت

آنحضرت ﷺ کو اسامہؓ سے خاص محبت تھی۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

"اسامہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے سوائے (میری بیٹی) فاطمہ کے"

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ:۔

"اسامہؓ ہمارے دروازے کی دہلیز پر ٹھوکر کھا کر گر پڑے چوٹ آئی خون پھوٹ پڑا رسول اللہ ﷺ نے مجھے خون صاف کرنے کو فرمایا میں نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور کراہت محسوس کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بوسہ دیا اور خود اپنے ہاتھ سے خون صاف کیا اور فرمایا۔ اگر اسامہؓ لڑکی ہوتی تو میں اسے عمدہ پوشاک ولباس پہناتا اور زیور سے آراستہ کرتا" غالباً یہ اس کے بعد کا واقعہ ہو گا جو حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ حضور ﷺ نے اسامہؓ کا ناک صاف کرنا چاہا میں نے عرض کی حضورؐ چھوڑیئے میں کر دیتی ہوں فرمایا عائشہ اسامہ سے محبت کیا کرو میں بھی اس سے محبت کرتا ہوں۔"

خود اسامہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ انہیں اور حضرت حسینؓ کو دونوں رانوں پر بٹھا لیتے اور فرماتے۔

"اے اللہ ان دونوں سے محبت کر میں بھی ان سے محبت کرتا ہوں" لیکن یہ محبت محض للہ تھی کبھی احکام الٰہی میں روک نہیں بنی چنانچہ ایک دفعہ قبیلہ مخزوم کی ایک معزز عورت نے چوری کی اس کی شرعی سزا ہاتھ کاٹنا تھی جو قبیلہ کے لئے بے عزتی کا باعث تھی لوگوں نے سوچا کہ حضورؐ سے کون سفارش کرے۔ بالآخر اس نتیجہ پر پہنچے کہ اسامہؓ کے سوا اور کوئی یہ جرأت نہیں کر سکتا کہ وہ رسول خداؐ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں چنانچہ اسامہؓ کو بھیجا گیا تو حضورؐ نے نہایت درجہ عدل کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسامہؓ کو ڈانٹ دیا اور فرمایا:۔

"اسامہ کیا تو اللہ کی حدود کے بارہ میں سفارش کرتا ہے اگر اس عورت کی جگہ میری بیٹی فاطمہ بھی ہوتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا"

دینی خدمات

حضرت زیدؓ جنگ موتہ میں رومی سرحد پر شہید ہو گئے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے وفات سے قبل رومیوں کے مقابلہ کے لئے جو لشکر تیار کیا اس کا امیر حضرت اسامہؓ کو مقرر فرمایا۔ اس لشکر میں حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ایسے کبار صحابہ بھی شامل تھے۔ اسامہؓ اس وقت اٹھارہ برس کے تھے۔ اس لشکر کا پڑاؤ جرف مقام پر تھا (جو مدینہ کے قریب ہی ہے)۔ حضورؐ بیمار ہو گئے اور یہی بیماری مرض الموت ثابت ہوئی۔ چنانچہ حضورؐ کی علالت کے پیش نظر یہ لشکر روک دیا گیا۔ اسامہؓ جرف سے ملاقات کو آئے حضورؐ خاموش تھے بات نہ کرتے تھے اسامہؓ کہتے ہیں:۔

"جب میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے دونوں ہاتھ مجھ پر رکھے اور پھر دونوں ہاتھ اٹھائے میں جانتا ہوں کہ حضورؐ میرے لئے دعا فرما رہے تھے۔"

آقا کی غلام پر شفقت کا عجیب عالم ہے کہ مرض الموت میں بھی اس یتیم بچہ کے لئے دعاگو ہیں دراصل یہ آپؐ کی طبعی محبت کا اظہار تھا۔

حضرت زیدؓ کی شہادت پر اسامہؓ کی بہن کو رسول اللہ ﷺ نے روتے دیکھا "تو آپؐ بھی رو پڑے تھے۔ سعد بن عبادہؓ نے عرض کی حضورؐ یہ کیا؟ فرمایا یہ جذبہ محبت ہے۔

"آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں حضرت اسامہؓ کم سن تھے تاہم آپ کو بھی بعض لڑائیوں میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ چنانچہ آپ کا ایک مشہور واقعہ ہے کہ ایک لڑائی کے موقع پر ایک کافر سامنے آیا۔ جب اسامہ وار کرنے لگے تو اس نے کلمہ شہادت پڑھ دیا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت اسامہ نے اسے قتل کر دیا کہ موت کے ڈر سے کلمہ پڑھا ہے۔ حضرت اسامہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کے پاس اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا کیا اس شخص کے کلمہ شہادت پڑھنے کے بعد تو نے اسے قتل کر دیا؟ "میں نے عرض کی حضورؐ اس نے تو محض بچنے کی خاطر کلمہ پڑھا تھا۔ فرمایا کہ کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا۔ اور پھر فرمایا کہ کیا تو نے اسے کلمہ شہادت پڑھنے کے باوجود قتل کر دیا؟

اسامہؓ کہتے ہیں کہ حضورؐ نے یہ فقرہ (ناراضگی کے عالم میں) اتنی بار دوہرایا کہ میں نے چاہا کہ کاش میں آج سے پہلے مسلمان نہ ہوتا آج اسلام لاتا تو یہ غلطی سرزد نہ ہوتی اور رسول اللہ ﷺ کی اس ناراضگی سے بچ جاتا۔

اسامہؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے عہد کر لیا کہ آئندہ کبھی کسی شخص کو جو لا الٰہ الا اللہ کہے قتل نہیں کروں گا اسی لئے آپ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے زمانہ میں ان کے ساتھ جنگوں میں شامل نہ ہوئے اور یہی وجہ پیش کی کہ مبادا جنگ میں کسی کلمہ پڑھنے والے شخص کو قتل کر بیٹھوں۔

آپ نے ایام فتن دیکھے لیکن فتنوں سے دستکش رہے اور یہ زمانہ الگ تھلگ گذارا۔ علی بن خشرم کہتے ہیں کہ میں نے امام وکیع سے پوچھا کہ فتنہ میں کون محفوظ رہا تو فرمانے لگے آنحضرت ﷺ کے صحابہ میں سے جو معروف لوگ فتنہ سے محفوظ رہے وہ چار ہیں سعد بن مالکؓ، عبداللہ بن عمرؓ، محمد بن مسلمہؓ اور اسامہ بن زیدؓ

آنحضرت ﷺ نے جب حضرت اسامہؓ کو امیر لشکر مقرر فرمایا تو بعض لوگوں نے کم سن اور غلام کا لڑکا ہونے کی وجہ سے ان کی امارت پر اعتراض کیا۔ آنحضرت ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا:۔

"تم اسامہ پر عیب لگاتے ہو اور اس کی امارت پر اعتراض کرتے ہو اور اس سے پہلے تم نے اس کے باپ کے بارہ میں بھی ایسا ہی کیا تھا حالانکہ وہ امارت کا اہل تھا اور تمام لوگوں سے زیادہ وہ مجھے محبوب تھا اور اب اس کا یہ بیٹا اس کے بعد مجھے تمام لوگوں سے زیادہ پیارا ہے پس اس کے بارہ میں میرے حکم کو قبول کرو وہ تمہارے بہترین لوگوں میں سے ہے۔"

نیز رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں لشکر کی روانگی کی وصیت فرمائی۔

باقی صفحہ 6 پر

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

چشمۂ معرفت

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر23 کے صفحہ نمبر1 تا صفحہ نمبر436 کل 436 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف

حضرت مسیح موعود(-) نے یہ معرکۃ الآراء کتاب 1908ء میں تالیف فرمائی۔

سن اشاعت

یہ کتاب حضور کی وفات سے گیارہ روز قبل 15 مئی 1908ء کو شائع ہوئی۔

وجہ تصنیف

آریہ سماج کے زیر اہتمام دسمبر 1907ء میں ایک مذہبی جلسہ ہوا۔ جس میں دینی تعلیم پر زبردست تنقید کی گئی۔ چنانچہ اس جلسہ میں کئے گئے اعتراضات اور الزامات کے جواب دینے کے لئے یہ کتاب تصنیف کی گئی۔

خلاصہ مضامین

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں حضور نے آریوں کے اعتراضات اور بہتانات کا رد فرمایا ہے اور آریوں کو سمجھانے کے لئے قرآن کریم اور وید کی تعلیمات کا موازنہ الٰہی کتاب کی صفات اور زندہ مذہب کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے (دین حق) کی برتری ثابت فرمائی ہے اور اس کی زندگی کے ثبوت میں علاوہ عقلی و نقلی دلائل کے ذریعہ اپنے وجود کو پیش فرمایا ہے۔

اس کتاب کا دوسرا حصہ حضور کے اس مضمون پر مشتمل ہے جو مذکورہ جلسہ میں پڑھ کر سنایا گیا۔

یہ کتاب وید اور آریہ دھرم کے رد میں بلند پایہ علمی تصنیف ہے۔

دیگر علمی مضامین

اس کتاب میں جن اعتراضات کا رد کیا گیا ہے ان میں سے بعض خاص خاص اعتراضات درج ذیل ہیں۔

(1) جنگ کے نتیجہ میں غلام بنانے کی اجازت انسانیت کے منافی ہے۔ (ص252 تا 254)

(2) لونڈیوں سے نکاح پر اعتراض کا جواب (ص252)

(3) قریبی رشتے داروں میں نکاح کرنا منع ہے۔ (ص249)

(4) تعدد ازدواج پر اعتراض (ص244 تا 249)

(5) اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے (ص232)

(6) قرآن کریم اور رسول کریمؐ پر متعدد اعتراضات کے جوابات۔

مزید علمی نکات

(1) الہامی کتاب میں تناقض نہیں ہو سکتا (ص109)

(2) نجات محض خدا کے فضل سے وابستہ ہے۔ (ص415)

(3) خدا کا کلام موجودہ نحو سے ہر جگہ موافق نہیں۔ (ص331)

(4) باوا نانک کا مذہب (ص345 تا 350)

شفاء الامراض کا چیلنج

حضور نے اس کتاب کے شروع میں ایک اشتہار کے ذریعہ اپنے مخالفین کو درج ذیل شفاء الامراض کے مقابلہ کا چیلنج دیا ہے:۔

آج 15 مئی 1908ء کو میرے دل میں ایک خیال آیا ہے کہ ایک اور طریق فیصلہ کا ہے شاید کوئی خدا ترس اس سے فائدہ اٹھاوے اور انکار کے خطرناک گرداب سے نکل آوے اور وہ طریق یہ ہے کہ میرے مخالف منکروں میں سے جو شخص اشد مخالف ہو اور مجھ کو کافر اور کذاب سمجھتا ہو وہ کم سے کم دس نامی مولوی صاحبوں یا دس نامی رئیسوں کی طرف سے منتخب ہو کر اس طور سے مجھ سے مقابلہ کرے جو دو سخت بیماروں پر ہم دونوں اپنے صدق و کذب کی آزمائش کریں یعنی اس طرح پر کہ دو خطرناک بیمار لے کر جو جدا جدا بیماری کی قسم میں مبتلا ہوں قرعہ اندازی کے ذریعہ سے دونوں بیماروں کو اپنی اپنی دعا کے لئے تقسیم کر لیں۔ پھر جس فریق کا بیمار بکلی اچھا ہو جاوے یا دوسرے بیمار کے مقابل پر اس کی عمر زیادہ کی جائے وہی فریق سچا سمجھا جاوے۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور میں پہلے سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کر کے یہ خبر دیتا ہوں کہ جو بیمار میرے حصہ میں آویگا یا تو خدا اسے بکلی صحت دے گا اور یا بہ نسبت دوسرے بیمار کے اس کی عمر بڑھا دے گا اور یہی امر میری سچائی کا گواہ ہو گا۔ اور اگر ایسا نہ ہوا تو پھر یہ سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ لیکن یہ شرط ہو گی کہ فریق مخالف جو میرے مقابل پر کھڑا ہو گا وہ خود اور ایسا ہی دس اور مولوی یا دس رئیس جو اس کے ہم عقیدہ ہوں یہ شائع کر دیں کہ درحالت میرے غلبہ کے وہ میرے پر ایمان لائیں گے اور میری جماعت میں داخل ہوں گے اور یہ اقرار تین نامی اخباروں میں شائع کرانا ہو گا۔ ایسا ہی میری طرف سے بھی یہی شرائط ہوں گی۔... اس قسم کے مقابلہ سے فائدہ یہ ہو گا کہ کسی خطرناک بیمار کی جو اپنی زندگی سے نومید ہو چکا ہے خدا تعالیٰ جان بچائے گا اور احیاء موتیٰ کے رنگ میں ایک نشان ظاہر کرے گا۔ اور دوسرے یہ کہ اس طور سے یہ جھگڑا بڑے آرام اور سہولت سے فیصلہ ہو جائے گا۔

چند تربیتی اقتباسات

(1) عبادالرحمٰن کی علامات

یہ علامات قرآن شریف میں دو قسم کے پائے جاتے ہیں۔ بعض وہ علامات ہیں جو بندہ کے کمال تقویٰ اور کمال اخلاص اور حسن اعتقاد اور حسن اقتداء اور حسن عمل کے متعلق ہیں اور بعض وہ علامات ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل اور اکرام اور انعام کے متعلق ہیں یہ دونوں قسم کے علامات جس بندہ میں صحیح اور واقعی طور پر پائے جائیں گے وہ بلاشبہ عبادالرحمٰن میں سے ہو گا اور سب سے زیادہ جو خدا نے علامت رکھی ہے وہ یہ ہے جو مومن اور غیر مومن میں خدا نے ایک فرقان رکھا ہے اور مومن کامل مقابلہ کے وقت اپنے دشمن پر فتح پاتا ہے اور اس کی نصرت اور مدد کی جاتی ہے اور نیز یہ کہ مومن کامل کو بصیرت کامل بخشی جاتی ہے اور سب سے زیادہ معرفت کا حصہ بخشا جاتا ہے اور نیز یہ کہ اس کا تقویٰ معمولی انسانوں کے تقویٰ کی طرح نہیں ہوتا بلکہ اس کے تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ وہ خدا کے مقابل پر اپنے وجود کو بھی گناہ میں داخل سمجھتا ہے اور نیستی کے انتہائی درجہ پر پہنچ جاتا ہے اور اس کا کچھ بھی نہیں رہتا بلکہ سب خدا کا ہو جاتا ہے اور اس کی راہ میں فدا ہونے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔

(2) رجوع الی اللہ کا نتیجہ

ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ وہ نہایت زبردست اور قادر مطلق اور کامل طاقتوں والا خدا ہے جو شخص اس خدا کی طرف سچے دل سے رجوع کرتا ہے اور وفاداری اور صدق قدم سے اس کی طرف آتا ہے اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ جیسا کہ خدا بے مثل ہے وہ بھی بے مثل ہو جاتا ہے اور آسمانی برکتوں کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور جیسا کہ خدا نے آسمان اور زمین میں کئی قسم کی قدرتیں دکھلائی ہیں ایسا ہی اس کے ہاتھ پر بھی کئی قدرتیں ظاہر ہوتی ہیں اور خوارق ظہور میں آتے ہیں جو دوسرے انسان ان پر قادر نہیں ہو سکتے اور آسمانی برکتوں کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور مقابلہ کے وقت کوئی اس پر غالب نہیں آسکتا۔ کیونکہ خدا اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے اور خدا اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے طرح طرح کے تصرفات زمین پر ظاہر کر سکتا ہے نہیں کہہ سکتے کہ وہ خدا ہے یا خدا کا بیٹا ہے۔ مگر جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر محبت اور صدق کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے۔

(3) روحانی زندگی

جن کو روحانی حس دی گئی ہے وہ اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ روح اپنی تکمیل کے لئے ایک روحانی غذا اور پانی کی محتاج ہے جس سے روحانی زندگی قائم رہ سکتی ہے۔ روحانی زندگی کیا چیز ہے؟ وہ اپنے محبوب حقیقی کی محبت اور اس سے قطع تعلق ہو جانے کا خوف ہے۔ اور محبت سے مراد وہ حالت ہے کہ بکلی دل اسی کی طرف کھینچا جائے اور اس کے مقابل پر کوئی دوسرا باقی نہ رہے۔ اور روحانی خوف سے یہ مراد ہے کہ قطع تعلق کے اندیشہ سے گناہ کا مادہ جل جائے اور روح میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جائے اور دنیا میں کوئی ایسی انسانی روح نہیں جو روحانی زندگی کی طالب نہیں۔ ہاں جو لوگ محض دنیا کے کیڑے ہیں ان کی روح کی بصارت قریباً مردار پڑ جاتی ہے اور وہ خدا سے قطع تعلق کر لیتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے اور صرف دنیا کو اپنی اصلی غرض سمجھنے لگتے ہیں مگر تاہم کسی خوفناک نظارہ کے وقت جیسا کہ سخت زلزلہ یا کسی خطرناک بیماری کی وجہ سے ایک بجلی کی طرح اس مالک حقیقی کی ہیبت کی چمک ان کے سامنے بھی آجاتی ہے اور پھر غافل ہو جاتے ہیں۔

کب راہ ان کی تیرے فرشتے کریں گے صاف
کب ہوں گے واپسی کے اشارے؟ کب آئیں گے
زخم جگر کو مرہم وصلت ملے گا کب
ٹوٹے ہوئے دلوں کے سہارے کب آئیں گے
(درعدن)

بقیہ صفحہ 4

چنانچہ آنحضرت ﷺ کی وفات ہوئی تو حضرت ابو بکر خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے لشکر روانہ کرنے کے بارے میں مشورہ کیا تو حضرت عمرؓ نے رائے پیش کی کہ ان نازک حالات میں جبکہ نو مسلم مرتد ہو چکے ہیں اور بہتیرے زکوٰۃ سے منکر ہیں اندرونی انتشار کو فرو کرنے کے بعد یہ لشکر روانہ کیا جائے حضرت ابو بکرؓ نے نہایت جلال سے فرمایا:۔

"خدا کی قسم اگر مدینہ کی گلیوں میں کتے عورتوں کو گھسیٹتے پھریں تو بھی اسامہ کے لشکر کو نہیں روکوں گا۔ کیا قحافہ کا بیٹا خلیفہ بنتے ہی پہلا کام یہ کرے کہ رسول اللہ کا قائم کردہ لشکر روک دے۔"

چنانچہ ان نازک حالات میں حضرت ابو بکرؓ نے اسامہ کے لشکر کو روانہ فرمادیا۔ آپ شہر کے باہر تک الوداع کرنے ساتھ گئے۔ اسامہؓ گھوڑے پر سوار تھے اور خلیفۃ الرسول حضرت ابو بکرؓ ساتھ پیدل چل رہے تھے تب حضرت ابو بکرؓ نے اسامہؓ سے کہا

اگر مناسب سمجھو تو عمرؓ کو میری مدد کے لئے پیچھے چھوڑ جاؤ۔

چنانچہ حضرت اسامہؓ نے حضرت عمرؓ کو بخوشی اجازت دے دی۔ اس موقع پر بعض لوگوں نے پھر اسامہؓ کی امارت پر اعتراض کیا اور حضرت ابو بکرؓ سے عرض کی کہ امیر لشکر کسی تجربہ کار شخص کو بنایا جائے جبکہ لشکر میں بے شمار تجربہ کار موجود ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے جسے قائد مقرر کیا تھا وہی اس لشکر کا قائد ہو گا۔

علمی خدمات

حضور ﷺ کے وصال کے وقت حضرت اسامہ کی عمر 18، 20 سال تھی۔ آپ نے براہ راست آنحضرت ﷺ سے بھی روایت کی ہیں اور اپنے والد زید بن حارثہؓ اور والدہ ام ایمنؓ سے بھی اور آپ سے دو بیٹے حسن اور محمد کے علاوہ حضرت ابن عباسؓ، ابو ہریرہؓ، عروہ بن زبیرؓ، حسن بصریؒ، عبید اللہ بن عبد اللہؓ، ابو عثمان المنذی وغیرھم روایت کرتے ہیں کہ آپ کا سینہ اقوال النبیؐ کا خزینہ تھا بڑے بڑے صحابہؓ کو جس بات پر شک ہوتا آپ کی طرف رجوع کرتے۔ آخری عمر میں آپ دمشق کی ایک بستی منرہ میں کچھ عرصہ سکونت پذیر رہے پھر وادی القریٰ میں کچھ عرصہ ٹھہرے۔ آخر میں مدینہ تشریف لائے اور حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد جرف کے مقام پر 54ھ میں قریباً 64 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ بعض کے نزدیک آپ کا سن وفات 58ھ ہے جبکہ معاویہؓ کا عہد خلافت تھا آپ کا جنازہ مدینہ لایا گیا اور یہیں دفن ہوئے۔

المراجع والمصادر

1۔ صحیح بخاری
2۔ جامع ترمذی 3۔ الاصابہ فی تمیز الصحابہ
4۔ اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ
5۔ الاکمال فی اسماء الرجال

اطلاعات و اعلانات

رپورٹ علمی مقابلہ جات

واقفین نو گوجرانوالہ

○ 9۔ جولائی اور یکم اگست 2000ء کو واقفین نو گوجرانوالہ شہر کے علمی مقابلہ جات ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں بالترتیب 48 اور 32 واقفین نو نے شرکت کی اور 22 والدین و دیگر 123 افراد نے شمولیت کی۔ ان مقابلہ جات میں دو حلقوں حلقہ امیر پارک اور حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے واقفین نو نے حصہ لیا۔ محترم عبد القدیر قمر صاحب مربی ضلع، محترم ساجد منور صاحب مربی گوجرانوالہ شہر اور محترم خواجہ محمد اسلم صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان پروگراموں میں شرکت کی بچوں کا جائزہ لیا اور نصائح فرمائیں۔ محترم امیر صاحب ضلع گوجرانوالہ کی نمائندگی میں محترم جاوید اقبال انجم صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ اول دوم سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ جن احباب نے ان مقابلہ جات کے کامیاب انعقاد کے لئے تعاون فرمایا ان کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اور واقفین نو بچوں کی احسن رنگ میں تربیت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ زیارت مرکز

○ زیارت مرکز واقفین نو چک نمبر 69/ ر۔ب رحمانپورہ (گھسیٹ پورہ) ضلع فیصل آباد مورخہ 7۔ اگست دو یوم کے لئے واقفین نو چک نمبر 69/ ر۔ب رحمانپورہ (گھسیٹ پورہ) فیصل آباد کا وفد ربوہ زیارت مرکز کے لئے آیا۔ وفد کے اراکین کی تعداد درج ذیل تھی۔

واقفین نو بچے 36۔ بچیاں۔ 6۔ والدہ 47۔ دیگر 5۔

وفد نے ربوہ کے قابل دید مقامات کی سیر کی لجنہ بیوت الحمد اور وفد میں شامل لجنات کے درمیان بیت بازی کا مقابلہ ہوا جو برابر رہا۔

محلہ ناصر آباد شرقی کے واقفین نو کے ساتھ وفد میں شامل واقفین نو کا مقابلہ رسہ کشی ہوا۔ جو وفد نے جیت لیا۔

دوران قیام ربوہ وفد کی ملاقات مکرم وکیل صاحب وقف نو سے کروائی گئی۔ وکالت وقف نو کی طرف سے بچوں اور بچیوں کو پنسلوں، نمکو اور غباروں کا تحفہ پیش کیا گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیکرٹریان / والدین واقفین نو متوجہ ہوں

○ لینگویج سنٹر وکالت وقف نو بیت الاظہار میں واقفین نو بچے / بچیوں کو جاپانی زبان سکھانے کے لئے کلاس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ جاپانی زبان سکھانے کا ابتدائی کورس 3 ماہ پر مشتمل ہو گا۔ کلاس میں 20 طلباء و طالبات کی گنجائش ہے۔

جاپانی زبان سیکھنے کے خواہشمند واقفین نو بچے / بچیاں مورخہ 30۔ ستمبر بروز ہفتہ شام 5-30 بجے بیت الاظہار پہنچ جائیں۔ انٹرویو کے ذریعہ سلیکشن ہو گی۔

نیز وہ احباب و خواتین جو جاپانی زبان سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ بھی مذکورہ بالا اوقات میں بیت الاظہار پہنچ جائیں۔

نوٹ:۔ یہ اعلان صرف اہل ربوہ کے لئے ہے۔

رپورٹ اجتماع واقفین نو حلقہ بدوملہی و ڈھریانوالہ ضلع نارووال

○ مورخہ 13۔ اگست 2000 کو ڈھریانوالہ ضلع نارووال میں واقفین نو کا ایک اجتماع ہوا۔ اس اجتماع میں ڈھریانوالہ، بدوملہی، پمپ احمد آباد، قلندر آباد اور ننگل رندمیر کے بچوں نے شرکت کی۔ اس اجتماع میں 78 بچوں، 60 خدام و انصار اور 55 خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ اجتماع کا آغاز صبح دس بجے عزیزم احسن رضا بٹ کی تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد محترم راجہ مبارک احمد صاحب مربی ضلع نے وعدہ طفل دہرایا۔ عزیزم میر عدیل احمد نے نظم پڑھی۔ افتتاحی خطاب میں محترم راجہ مبارک احمد صاحب مربی ضلع نے واقفین نو کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ پر زور دیا۔ بعد ازاں بچوں کے علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ اختتامی اجلاس میں مکرم رانا عزیز اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نمائندہ وکالت وقف نو نے حاضرین اجتماع سے خطاب کیا۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اول دوم سوم آنے والے بچوں میں محترم امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے اور محترم مربی صاحب ضلع نے اختتامی دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس اجتماع کی تیاری اور کامیاب انعقاد میں معاون حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

تحریک جدید کے تقاضے

○ سیدنا حضرت المصلح الموعود نے تحریک جدید کے نظام کو 1953ء میں مستقل حیثیت دینے کے بعد فرمایا:۔

1۔ "یہ تحریک کسی خاص گروہ سے مختص نہیں بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے۔ جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا ہم اسے احمدیت اور (دین حق) میں کمزور سمجھیں گے۔ کیونکہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ وہ (دین حق) کی خدمت اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا(-) احمدیت قبول کرنا محض بے کار ہے۔"

2۔ "اگر کوئی شخص اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف دے دیتا ہے۔ مثلاً اس کی سو روپے ماہوار آمد ہے تو پچاس روپے وعدہ لکھوا دے تو کہا جائے گا کہ اس نے اچھی قربانی کی ہے اور اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کے سو روپے ہی بطور وعدہ لکھوا دے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اٹھا کر قربانی کی ہے۔"

(از خطبہ 4 دسمبر 1953ء)

3۔ "پس ہر احمدی بالغ مرد اور ہر احمدی بالغ عورت کا فرض ہے کہ اس تحریک میں شامل ہو بلکہ بچوں میں بھی تحریک کی جائے۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیات برائے نادار مریضان

"سال گذشتہ 2000-1999ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 1,17,763 مریض دیکھے گئے اور ان میں سے 53,749 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ دیگر اخراجات کے علاوہ اتنی بڑی تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنا آسان نہیں ہسپتال ہذا ایک فلاحی ادارہ ہے اتنے بڑے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

لہٰذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر امداد مریضان کی مد میں عطیات بھجوائیں تاکہ کوئی ہسپتال آنے والا علاج معالجہ سے محروم نہ رہ جائے۔

عطیات براہ راست مد امداد مریضان بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ یا بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال (ربوہ) کو بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی ٹیلیفون نمبرز فضل عمر ہسپتال ربوہ

استقبالیہ 970 کی بجائے نیا 213970
لیبر وارڈ 909 کی بجائے نیا 213909
ہو گئے ہیں۔

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

نکاح

○ مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب استاد جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔ عزیزہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر محمود طارق صاحب آف بحرین حال ربوہ کے نکاح کا اعلان عزیزم عطاء الحئی حامد صاحب ابن مکرم عطاء الرحیم حامد صاحب امریکہ سے دس ہزار امریکن ڈالر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے 23۔ مارچ 2000ء کو بیت مبارک ربوہ میں فرمایا۔

عزیزم عطاء الحئی حامد حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کا پوتا اور بچی محترم چوہدری منظور احمد صاحب انسپکٹر پولیس آف بہلول پور کی پوتی ہے۔ احباب کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ میں بجلی بند رہے گی

○ محکمہ برقیات ربوہ کی اطلاع کے مطابق ربوہ میں مورخہ 27 اور 30 ستمبر 2000ء کو صبح 8 بجے سے چار بجے سہ پہر تک بجلی بند رہے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم مولوی محمد ابراہیم عابد صاحب صراف مرحوم سابق امیر جماعت ڈسکہ کے بڑے بیٹے مکرم مبارک احمد خالد صاحب صراف گردے کے آپریشن کی وجہ سے عرصہ 9 ماہ سے سخت بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے بیٹے مکرم رانا عبدالباسط صاحب کو بر موقعہ کبڈی میچ اسلام آباد ٹلفورڈ لنڈن میں کبڈی کھیلتے ہوئے ایک ٹانگ پر سخت چوٹ لگ گئی جس سے تین جگہ سے پٹھوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ملٹری ہسپتال لنڈن میں داخل کروایا گیا وہاں ان کا آپریشن مورخہ 2000ء-9-18 کو بفضل ایزدی کامیاب ہو گیا ہے۔

تمام احباب سے مکمل صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالرشید انور صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی دل کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ اسی طرح مکرم مشتاق احمد صاحب حال جرمنی گردوں اور جگر کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چین میں کرنسی سکینڈل پر 7-کو موت

جعلی کرنسی سکینڈل میں چین میں 7-افراد کو موت کی سزا سنادی گئی ہے ملزموں پر 7 کروڑ 70 لاکھ ڈالر مالیت کی جعلی کرنسی چھاپنے اور اسے غیر قانونی طور پر ملک بھر میں پھیلانے کا الزام تھا۔ مقدمے کے دیگر ملزموں کو بھی 10 سال سے عمر قید تک کی سزائیں سنا دی گئی ہیں۔

اسرائیلی ایٹمی ہتھیاروں کے بارے میں خدشات

اسرائیل کے اردگرد کے ممالک نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی ایٹمی ہتھیار خطے میں بڑے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اسرائیل کے توسیع پسندانہ عزائم اور ایٹمی ہتھیاروں کے معاہدے کی پابندی نہ کرنے سے مشرق وسطی کی صورت حال خراب ہو رہی ہے۔ عالمی برادری نوٹس لے یہ بات ویانا کانفرنس میں عربوں اور ایرانی مندوب نے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

ادھورا معاہدہ نہیں ہوگا

فلسطین کے مذاکراتی ٹیم کے رکن اور سپیکر احمد سروہی نے کہا ہے کہ اب فلسطین کے ساتھ ادھورا معاہدہ نہیں ہو گا۔ اب یروشلم سمیت تمام معاملات پر مکمل معاہدہ ہو گا یا سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

لیبیا نے میزائل حاصل کر لئے

لیبیا نے شمالی کوریا سے بیلسٹک میزائل حاصل کر لئے ہیں "نوڈونگ" نامی زمین سے زمین تک مار کرنے والے میزائل اسرائیل اور جنوبی یورپ میں نیٹو ممالک کے اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ میزائلوں کی کھیپ تھوڑا عرصہ قبل ٹریپولی پہنچائی گئی ہے۔ شمالی کوریا کے 9 میزائل انجینئر اور ٹیکنیشنز بھی ساتھ گئے۔ جو میزائلوں کو آپریشنل پوزیشن میں لانے کیلئے دو سال تک وہاں رہیں گے۔ لیبیا نے ان میزائلوں کے عوض 3C کروڑ پاؤنڈ ادا کئے۔ برطانوی اخبار ٹیلی گراف نے تفاصیل دیتے ہوئے لکھا ہے کہ سکڈ جیسے ان میزائلوں کی رینج 8CO میل تک ہے۔ نیوکلیئر اور کیمیکل ہتھیار بھی لے جا سکتے ہیں۔ معاہدے کے تحت شمالی کوریا 50 بیلسٹک میزائل سسٹم "7 لانچر" دے گا۔ باقی میزائل تین کھیپوں میں بھجوائے جائیں گے۔ ایک مغربی انٹیلی جنس افسر نے کہا ہے کہ لیبیا کو ان میزائلوں کی فراہمی خطرناک ڈیویلپمنٹ ہے۔

امریکی عدالت میں سابق چینی صدر کی طلبی

امریکہ کی ایک عدالت نے چین کے ایک سابق صدر لی پنگ کو 1989ء میں بیجنگ کے تن ان من سکوائر میں مظاہرین پر فائرنگ کے سلسلہ میں امریکی فیڈرل عدالت میں طلب کر لیا ہے۔ ڈسٹرکٹ جج نے چین کے صف اول کے رہنما لی پنگ کو حکم دیا ہے کہ وہ 13-اکتوبر کو یا تو خود عدالت میں حاضر ہو جائیں یا اپنی جگہ کسی کو نامزد کر کے بھجوائیں۔ یاد رہے کہ 1989ء کے اس واقعہ میں درجنوں افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

حکومت اور آچے باغیوں میں مذاکرات

انڈونیشین حکومت اور آچے باغیوں کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ یہ مذاکرات سوئٹزرلینڈ میں کسی نامعلوم مقام پر جاری ہیں۔ جنگ بندی سمیت اہم معاملات پر تبادلہ خیال ہو رہا ہے۔

آئیوری کوسٹ میں جرنیل برطرف

آئیوری کوسٹ میں فوجی حکمران پر قاتلانہ حملے کے بعد فوج کے سیکنڈ اور تھرڈ ان کمان جنرل کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ آئیوری کوسٹ کے فوجی حکمران جنرل زارٹ گوئی پر گذشتہ دنوں فائرنگ کی گئی تھی تاہم وہ بچ گئے۔

بش جونیئر اور الگور قریب قریب

امریکہ کے صدر بننے کی دوڑ میں بش جونیئر اب موجودہ نائب صدر الگور کے قریب آ گئے ہیں۔ دونوں میں صرف دو پوائنٹس کا فرق رہ گیا ہے۔ ممتاز جریدے نیوزویک کی جانب سے کئے گئے 776-افراد کے سروے میں 47 فیصد نے الگور کی جبکہ 45 نے بش کے حق میں رائے دی۔ ایک اور سروے میں الگور کو بش پر 14 پوائنٹس کی برتری حاصل تھی۔ میگزین نے لکھا ہے کہ اب صدارتی مہم آخری مراحل میں داخل ہو رہی ہے کسی امیدوار کی کامیابی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس

جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کڑے اسپچوڑیوں کا با اعتماد مرکز

صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011

رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال

زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں

اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار

86-علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

بھارت میں سیلاب، بھوکوں کے حملے

بھارت میں سیلاب میں پھنسے بھوکے افراد نے امدادی گاڑیوں پر حملے کئے۔ یہ لوگ کئی کئی روز سے بھوکے تھے۔ انہوں نے کھانے پینے کی اشیا لوٹ لیں۔ مغربی بنگال کے سات مزید اضلاع سیلاب میں گھر گئے۔ مرنے والوں کی تعداد 500 سے زائد ہو گئی ہے۔ امدادی کاموں میں رکاوٹ پڑ گئی ہے۔

ٹھاکرے کی رہائش گاہ کو بم سے اڑانے کا منصوبہ

بھارت کے ہندو انتہا پسند لیڈر اور شیوسینا کے سربراہ بال ٹھاکرے کی رہائش گاہ کو دھماکے سے اڑانے کا منصوبہ ناکام ہو گیا ہے۔

حکومت نے ٹھاکرے کی رہائش گاہ پر سیکیورٹی کے انتظامات سخت کر دیئے ہیں۔

واجپائی کو مشورہ

آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز نے بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو مشورہ دیا ہے کہ گھٹنے کے آپریشن سے قبل ان کو 15 کلو وزن کم کرنا ہو گا۔ بھارت کے صحت کے اعلیٰ ترین ادارے نے فی الحال وزیر اعظم کو گھٹنے کے آپریشن سے روک دیا ہے اور دواؤں سے علاج کیا جا رہا ہے۔

گولی سے بھی تیز ٹرین

جاپان میں گولی کی رفتار سے بھی تیز ٹرین بنانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں یہ ٹرین 90 سیکنڈ (ڈیڑھ منٹ) میں 450 کلو میٹر فاصلہ طے کر لے گی ماہرین نے کہا ہے کہ یہ ٹرین تجارتی بنیادوں پر بھی تیار کی جا سکتی ہے۔

موگادیشو میں زبردست لڑائی

صومالیہ کے دارالحکومت موگادیشو میں مخالف قبائل کے مابین زبردست لڑائی میں کم از کم 15-افراد مارے گئے ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں برمو دا میں کمانڈر عبدالقدیر بھی شامل ہیں۔ لڑائی میں اینٹی کرافٹ راکٹ، اینٹی ٹینک ہتھیار اور ہلکی مشین گنیں بھی استعمال کی گئیں۔ یہ حملہ ہبر گیدرس کی طرف سے کیا گیا۔

مقبوضہ کشمیر میں اسرائیلی ماہرین کا مشن مکمل

اسرائیل کے انسداد دہشت گردی کے ماہرین مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں کا مقابلہ کرنے کیلئے بھارتی فوج کی مدد کر رہے ہیں۔ ماہرین کا یہ دستہ بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی کے دورہ اسرائیل کے بعد مقبوضہ کشمیر گیا تھا۔ اس نے اپنا مشن مکمل کر لیا اور اسرائیلی اخبار نے یہ انکشاف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ خصوصاً پاکستانی سرحدوں خاص طور پر کنٹرول لائن پر اپنی سیکیورٹی بہتر بنانے میں دلچسپی رکھتا ہے۔

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING

KHAN NAME PLATES

NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS & ALL TYPE OF REQUIRED SCREEN PRINTING

Township. Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862

email: knp_pk@yahoo.com

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 25 ستمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
منگل 26 ستمبر۔ غروب آفتاب 6-03
بدھ 27 ستمبر۔ طلوع فجر 4-36
بدھ 27 ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-57

نارووال میں دہشت گردی 5 ہلاک

نارووال محلہ صدیق پورہ میں شام سات آٹھ بجے نامعلوم دہشت گردوں نے جو ایک سفید کار میں سوار تھے چلتی کار کے دونوں اطراف میں فائرنگ کی اور نصف کلومیٹر تک گولیاں برساتے گئے 5 افراد ہلاک اور 6 شدید زخمی ہوئے۔ کار ایک بارات سے چھینی گئی تھی۔ پولیس نے ضلع نارووال کی ناکہ بندی کردی سڑک خون سے سرخ ہوگئی۔ کئی دکانوں کے شیشے فائرنگ سے ٹوٹ گئے۔ ہسپتال کے باہر زخمیوں کو خون دینے والوں کی لائنیں لگ گئیں۔

فیصل آباد کیمیائی بم کا حملہ

فیصل آباد کے کینال پارک میں سینکڑوں بچے اور افراد موجود تھے کہ مسجد کے پیچھے کیمیائی بم پھینک دیا گیا۔ 4 بچے گیس سے بے ہوش ہوگئے پارک میں بھگدڑ مچ گئی۔

مسئلہ کشمیر حل ہونے پر بھی......

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر حل ہونے پر بھی دفاعی بجٹ کم نہیں کریں گے۔ دنیا کا ہر ملک دفاعی بجٹ بڑھا رہا ہے۔ 100 ارب روپے کا کالا دھن سفید کرانے میں کامیاب رہے ہیں۔ میٹرک تک مفت تعلیم پر غور کر رہے ہیں۔ تعلیمی بجٹ میں اضافہ کیلئے وزیر خزانہ کو منوانا ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کے برابر ہے۔

جنرل امجد کے پلاٹ کی تفاصیل

جماعت اسلامی نے احتساب بیورو کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل محمد امجد کے پلاٹ کے لیٹر، تاریخ اور سروے نمبر جاری کر دیا ہے۔ اس کی قیمت 1994ء میں 50 روپے سالانہ جاری ہوئی۔ ایک کنال کا پلاٹ کا ایک ماہ کے بعد 45 لاکھ میں فروخت ہوا۔ جماعت اسلامی کے ترجمان نے کہا کہ فوج کی قیادت فیصلہ کرے کہ اسے کنٹونمنٹ کلچر اور گھوڑے پال سکیمیں برقرار رکھنی ہیں یا اکھاڑ پھینکنی ہیں۔

نیب کے نئے چیئرمین

جنرل خالد مقبول کیم اکتوبر سے نیب (احتساب بیورو) کے نئے چیئرمین کا عہدہ سنبھالیں گے۔ نیب کے سابق چیئرمین جنرل امجد کو ملتان کا کور کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔

حیدر آباد جیل میں بلوہ

سنٹرل جیل حیدر آباد میں بلوہ سے 40 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ جیلر کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔

ایک ہزار قیدیوں کی جیل توڑنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ کئی گھنٹوں تک لڑائی جاری رہی۔

باغی لیڈروں کو نوٹس

مسلم لیگ کے سربراہ نواز شریف نے پارٹی کے سیکرٹری جنرل سرانجام خان کو باغی لیگیوں کو شوکاز نوٹس دینے کا اختیار دے دیا ہے۔

پیر عارف شاہ سانپ ڈسنے سے ہلاک

معطل صوبائی اسمبلی کے رکن اور جمعیت العلمائے پاکستان نیازی گروپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری رات ایک بجے سوتے ہوئے سانپ ڈسنے سے ہلاک ہوگئے۔

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچرز ڈیلر: روم کولر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج وغیرہ
31-32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
فون آفس 051-451030-428520
پروپرائٹر: محمد سلیم منور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1900
ڈیلرز۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

پیج
البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

عمار پوشاک
وقف نو بچوں کیلئے خصوصی رعایت
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دکان نمبر 4'5
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔
فون آفس 042-5168629

کریم میڈیکل ہال
انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بعد تشخیص مناسب علاج
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون۔ 647434

2 عدد مکان برائے فروخت
رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی، پانی، گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں۔ واقعہ دارالصدر غربی ربوہ
فوری رابطہ: اکبر احمد
32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

نور سائیکل ورکس
تمام ورائٹی بی ایم ایکس سائیکل اور نئے سائیکل دستیاب ہیں۔ نیز جھولا، گھوڑا، واکر، چہ سائیکل اور پرام
چوک یادگار ربوہ فون 213999
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا علاج۔ بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج۔
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا۔ یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے فون نمبر پر وقت حاصل کر کے تشریف لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

نسیم جیولرز
جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

سلور لنک پرنٹرز
لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر ہیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

سینکی ربڑ پارٹس
تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
جی ٹی روڈ چناتاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی۔ میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Friday Closed
Sunday open
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

Soft Valley Institute of Computer Sciences
SOFT VALLEY ANNOUNCES
B C S (24 months) **M C S** (18 months)
Special Merit Scholarship
Rs. 50,000/-
7th October 2000 (Last date of application)
22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.
Ph: 5170932-33, FAX: 5167379, Email:softvalley@starplace.com

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61